368879- کیا فطرانے میں چاول پکا کر دیئے جا سکتے ہیں؟

سوال

فطرانے میں اناج کچا دیا جائے گا یا پکا کر؟ مثلاً: چاول کا وزن کب کرنا ہے؟ پکا کر یا کچے چاولوں کا وزن معتبر ہو گا؟

پسندیدہ جواب

فطرانے میں کچا اناج بغیر پکائے دیا جاتا ہے، اس کی دلیل سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانے کے لیے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جَو ہر غلام، آزاد، مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر فرض کیا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ فطرانہ عید نماز کے لیے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔" اس حدیث کو امام بخاری: (1503) اور مسلم: (984) نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح صحیح بخاری: (1510) میں سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانے کا دیا کرتے تھے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ مزید کہتے ہیں کہ: اس وقت ہمارا کھانا جو، منقی، پنیر اور کھجور ہوا کرتا تھا۔"

اب جس کا صاع کے ذریعے ماپ کیا جا سکتا ہے وہ اناج ہے چنانچہ پکے ہوئے کھانے کو صاع کے ذریعے نہیں ماپا جاتا، نیز نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، اس لیے پکا ہوا کھانا فطرانے کے لیے ناکافی ہو گا۔

اسی طرح "الروض المربع"، ص 215 میں ہے کہ:
"فطرانے میں ایک صاع یعنی چار مد گندم، جو یا ان دونوں میں سے کسی کا آٹا یا ستو دینا واجب ہے، ستو بنانے کے لیے پہلے انہیں بھونا جاتا ہے پھر اسے پیس دیا جاتا ہے۔ فطرانے میں آٹا یا ستو دانوں کے وزن کے برابر ہوں گے۔ یا فطرانے میں کھجور، یا منقی یا پنیر [جو کہ مکھن نکلی ہوئی چھاچھ سے بنایا جاتا ہے] کا ایک صاع ہو گا؛ کیونکہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ: "جب ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو ہم فطرانے کے لیے ایک صاع گندم کا، یا ایک صاع جو کا، یا ایک صاع کھجور کا، یا ایک صاع منقی کا، یا ایک صاع پنیر کا دیا کرتے تھے۔" متفق علیہ

فطرانے کے لیے افضل کھجور دینا ہے، اس کے بعد منقی، پھر گندم، پھر جو چیز فقرا کے لیے زیادہ نفع بخش ہو، پھر جَو، اس کے بعد ان دونوں کا آٹا، اس کے بعد دونوں کا بنا ہوا ستو، پھر پنیر۔ اگر مذکورہ پانچوں چیزیں موجود نہ ہوں تو کوئی بھی اناج جسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کیا جائے، یا کوئی بھی پھل جسے بنیادی غذا کے طور پر لوگ استعمال کریں، مثلاً: مکئی، باجرہ، چاول، دال، اور خشک انجیر وغیرہ۔

فطرانے میں عیب دار اناج ناکافی ہو گا، مثلاً: کیڑا لگا ہوا ہو، یا اناج گیلا ہو، یا پرانا ہونے کی وجہ سے ذائقہ بدل چکا ہو۔
فطرانے میں روٹی نہیں دے سکتے؛ کیونکہ نہ تو اس کا ماپ ہوتا ہے اور نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔" ختم شد

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ:
فطرانہ دیتے ہوئے پکے ہوئے چاول دینا فطرانے کے لیے ناکافی ہے، لہذا کچے چاول ہی فطرانے میں دیئے جائیں۔

واللہ اعلم